اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ
الفضل
لاہور۔ پاکستان
یوم: یکشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ "
سہ ماہی ۶ "
ماہوار ۲/۴ "
فی پرچہ ۱/۰

جلد ۳ | ۲ ر صلح ۱۳۲۸ ھش | ۲ ربیع الاول ۱۳۶۸ھ | ۲ جنوری ۱۹۴۹ء | نمبر ۲

اخبار احمدیہ

لاہور یکم ماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ فالحمد للہ

پاکستان اور ہندوستان کیطرف سے جموں و کشمیر میں بیک وقت لڑائی بند کرنیکا اعلان

آدھی رات سے ایک منٹ پہلے حکم امتناع جنگ کا نفاذ

کراچی یکم جنوری۔ آج شام حکومتِ پاکستان کی وزارت دفاع نے ایک اعلان جاری کیا ہے۔ جس میں بتایا ہے کہ حال ہی میں ہندوستان پاکستان کمیشن کے ممبر مسٹر الفریڈ لوزانو بعض دیگر ممبران کے ہمراہ نئی دہلی اور کراچی آئے تھے۔ انہوں نے کمیشن کی ۱۳ راگست والی قرارداد کے ضمن میں بعض دوسری تجویزوں پر بات چیت کی۔ ان تجاویز میں بعض ایسے اُصول پیش کئے گئے تھے کہ جن کی بنا پر لڑائی بند ہونے کے بعد منصفانہ رائے شماری کا انتظام ہو سکتا تھا۔ کمیشن نے کہا تھا اگر دونوں حکومتیں یہ تجاویز منظور کر لیں تو ۱۳ راگست کی قرارداد کے پہلے اور دوسرے حصوں کو جلد تا خیر عملی جامہ پہنایا جا سکے گا چنانچہ مسٹر لوزانو اپنے مشن میں کامیاب رہے اور کمیشن کو رپورٹ کرنے کے لئے ۲۷ ر دسمبر کو واپس نیویارک چلے گئے۔ اب کمیشن کا جلسہ ۳ ر جنوری کو ہوگا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ اس بارے میں جلد ہی کمیشن کی طرف سے اعلان کر دیا جائے گا۔ جب دونوں حکومتوں نے ان تجاویز کو منظور کر لیا ہے تو پھر لڑائی جاری رکھنے کی کوئی وجہ نہیں ہے چنانچہ کمیشن کی طرف سے رسمی اعلان کا انتظار کرنے کے ساتھ ساتھ دونوں حکومتوں نے اپنے اپنے کمانڈر انچیف کو حکم دے دیا ہے کہ وُہ کشمیر میں لڑائی بند کرانے کے غیر رسمی انتظامات کریں۔ چنانچہ لڑائی بند کرانے کے انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ اور آج آدھی رات سے ایک منٹ پہلے کشمیر میں جنگ بند کر دی جائیگی اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ حکومتِ پاکستان کو دل سے امید ہے کہ یہ حکم امتناعِ جنگ جو نئے سال کی پہلی تاریخ کو دیا جا رہا ہے جموں و کشمیر کے باشندگان کے لئے دائمی امن کا پیغامبر ثابت ہوگا اور دونوں ملکوں کے لوگوں کے درمیان گہری دوستی پیدا کرنے کا موجب بنے گا۔ اسی قسم کا ایک بیان نئی دہلی سے بھی شائع ہوا ہے۔ جس میں امید ظاہر کی گئی ہے کہ اب دونوں ملکوں کے لوگوں کے درمیان گہری دوستی پیدا ہو جائے گی۔

یہودی دارالحکومت پر مصری جہازوں کی گولہ باری

تل ابیب یکم جنوری۔ ایک یہودی اطلاع مظہر ہے کہ آج صبح سویرے دو مصری بحری جہازوں نے یہودی دارالحکومت تل ابیب پر گولہ باری کی قبل اس کے یہودی ساحلی توپیں حرکت میں آتیں وُہ پندرہ منٹ میں ۱۶۰ سے زیادہ گولے برسا کر واپس چلے گئے نقصان کی تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں اس کے علاوہ مصری ہوائی بیڑے نے فضائی سرگرمی تیز کر دی ہے چنانچہ ساحلی میدان میں مصری جہازوں نے کئی بم گرائے۔ جس سے یہودیوں کو کافی جانی و مالی نقصان پہنچا نجب کے علاقے میں مصری فوجیں برابر حملے کر رہی ہیں۔

کشمیر میں حکم امتناع جنگ کے متعلق چوہدری ظفر اللہ خاں کا بیان

کراچی یکم جنوری پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے آج شام کشمیر میں حکم امتناعِ جنگ کے متعلق اخباری نمائندوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کشمیر کے معاملے کو منصفانہ اور پُرامن طریق پر حل کرنے کیلئے یہ پہلا قدم ہے ہمیں دل سے امید رکھنی چاہیئے کہ اب اس مسئلہ کو منصفانہ طریق پر سلجھا لیا جائیگا۔ اور ہندوستان و پاکستان کے دوسرے اختلافات بھی اسی طرح طے ہو جائینگے۔ جولائی ۱۹۴۸ء میں جب اتحادی کمیشن کراچی آیا تھا۔ تو پاکستان نے اس وقت بھی کمیشن پر واضح کر دیا تھا کہ وُہ لڑائی بند کرنیکی تجویز منظور کرنے کیلئے تیار ہے اور نومبر میں بھی جمعیتِ اقوام میں ہم نے لڑائی بند کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا تھا یہ خوشی کی بات ہے کہ لڑائی بند کرنے کا انتظام ہو گیا ہے اب ایسے حالات پیدا کرنے ممکن ہو جائینگے کہ کشمیر میں منصفانہ رائے شماری کے ذریعے معلوم کیا جا سکے کہ وہاں کے باشندے پاکستان اور ہندوستان میں سے کس کے ساتھ الحاق چاہتے ہیں۔

صلح بہر حال باعزت ہونی چاہیئے (عبد القیوم)

پشاور یکم جنوری۔ خان عبد القیوم خاں نے کشمیر میں جنگ بند ہونے سے متعلق خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ جنگ کا بند ہونا بیشک خوشی کا باعث ہے لیکن شرط یہ ہے کہ صلح باعزت ہونی چاہیئے اسکل دارومدار اسبات پر ہے کہ کس جذبہ کے ماتحت اس تجویز کو اختیار کیا گیا ہے طرفین کے نیک نیت لوگوں کو ننگے کندھوں پر ذمہ داری۔

مصیبتوں کا زمانہ گذر گیا اب ہم پورے اعتماد کیساتھ روشن مستقبل کی امید کر سکتے ہیں

وزیر اعظم مغربی پنجاب کیطرف سے نئے سال کا پیغام

لاہور یکم جنوری۔ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ نے نئے سال کے پیغام میں عوام کو یقین دلایا ہے کہ خدا کے فضل سے مصیبتوں کا زمانہ ختم ہو گیا ہے۔ اور اب ہم پورے اعتماد کے ساتھ روشن مستقبل کی امیدیں باندھ سکتے ہیں۔ لیکن مستقبل کو روشن بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قائد اعظم کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں اور ان اصولوں پر کاربند ہوں جو قائد اعظم نے ہمارے سامنے رکھے ہیں۔

مہاجرین کی آبادکاری کے متعلق خان ممدوٹ نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ مہاجرین اب آباد ہو چکے ہیں۔ ان کا بیشتر حصہ مغربی پنجاب میں آباد ہوا ہے۔ اور کچھ کو سندھ میں بسایا گیا ہے اور اب وُہ اپنی روزی آپ پیدا کر رہے ہیں۔ مہاجرین کی مستقل آبادکاری کے متعلق آپ نے کہا کہ اس سلسلے میں افسران کا تقرر عمل میں آ چکا ہے۔ جو مہاجرین کو مستقل طور پر زمین الاٹ کریں گے۔ یہ انتظام آج سے بہت پہلے مکمل ہو جاتا لیکن دونوں حکومتوں کے درمیان باہمی سمجھوتوں میں دیر کی وجہ سے یہ کام التوا میں پڑا رہا۔ شہری بحالی کی سکیم کے ماتحت جو تدابیر اختیار کی گئی ہیں۔ آپ نے اپنے بیان میں ان کا بھی ذکر کیا ——— اور خوراک کی کمی کا ذکر کرتے ہوئے اس بات پر اطمینان کا اظہار فرمایا کہ حکومت پاکستان نے چور بازاری اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف ایک زبردست مہم جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو نہایت مستحسن ہے۔

ہندوستان کے گورنر جنرل کیطرف سے نئے سال کا پیغام

نئی دہلی یکم جنوری۔ ہندوستان کے گورنر جنرل سی۔ راجگوپال اچاریہ نے پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کو نئے سال کا ایک پیغام بھیجا ہے۔ پیغام میں انہوں نے لکھا ہے کہ میں خلوص دل کے ساتھ اپنی طرف سے اور ہندوستان کے باشندوں کیطرف سے آپ کو خیر خواہی کا پیغام دیتا ہوں۔ اور دُعا کرتا ہوں۔ کہ دونوں ملکوں کے باشندوں کو ہمیشہ کی مسرت اور شادمانی نصیب ہو۔ اور نئے سال میں دونوں کو عزت کے ساتھ گہرے تعاون سے کام کرنے کی توفیق ملے۔ اور دونوں جگہ خوشحالی کا دَور دَورہ ہو۔

بلجیئم کے تجارتی وفد کے ممبران لاہور میں

لاہور یکم جنوری۔ بلجیئم کے تجارتی وفد کے ممبران جو آجکل پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ آج پشاور سے لاہور پہنچے کچھ دیر بعد وُہ بلو کی ہیڈورکس کے معائنہ کیلئے روانہ ہو گئے مغربی پنجاب کے ملٹری سیکرٹری میجر مبارک علی ان کے ساتھ تھے بعد میں وفد کے لیڈر نے حکومت پاکستان کی وزارت تجارت کے جوائنٹ سیکرٹری سے دو گھنٹے تک گفتگو کی کل وفد کے ممبران دو جماعتوں میں منقسم ہو جائینگے ایک پارٹی کراچی اور دوسری نئی دہلی روانہ ہو جائیگی۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

روسی گندم کی آمد

کراچی یکم جنوری۔ کل ایس۔ ایس کروف نامی جہاز روس سے تقریباً ۳۰ ہزار ٹن گندم لے کر یہاں پہونچا۔ یاد ہوگا کہ روس نے سندھ اور مغربی پنجاب میں سیلاب کی وجہ سے پیدا شدہ نازک غذائی صورت حال کو دور کرنے کے لئے گندم فراہم کرنے کی پیشکش کی تھی۔ (اسٹار)

عرب لیگ کمیٹی انڈونیشیا کے مسئلہ پر غور کریگی

قاہرہ یکم جنوری:۔ عنقریب عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کے اجلاس میں انڈونیشیا کی حالت پر غور کیا جائیگا۔ اس کمیٹی میں اس درخواست پر بھی غور کیا جائے گا۔ کہ عرب ریاستوں کو ہالینڈ کے ساتھ تعلقات منقطع کر دینے چاہئیں۔ (اسٹار)

مصری کابینہ

قاہرہ یکم جنوری:۔ محمد عبد الہادی پاشا کے وزارت میں وزیر بلا عہدہ کی حیثیت میں شامل ہو جانے سے وزارت کی توسیع کے امکانات زیادہ ہو گئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حافظ رمضان پاشا بھی وزیر بلا عہدہ کی حیثیت سے وزارت میں شامل ہو جائیں گے۔ (اسٹار)

ربڑ کی سڑکیں

لنڈن یکم دسمبر۔ ربڑ کی سڑکیں بنانے کا تجربہ سب سے پہلے برطانیہ میں کیا گیا۔ اب اسپر امریکہ کے نقل و حرکت کے وہ افسر توجہ دے رہے ہیں۔ جنہوں نے حال ہی میں یورپ کا دورہ کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اس تجربہ کو مصنوعی ربڑ سے زیادہ کفایت شعاری کے ساتھ عمل کیا جاسکتا ہے (قدرتی ربڑ پہلے استعمال کی گئی تھی۔ لیکن وہ وسیع پیمانہ پر استعمال میں مہنگی ثابت ہوئی) (اسٹار)

عمارات کے لئے نیا مصالحہ

نیویارک یکم جنوری۔ امریکہ کی ایک کمپنی نے پہلے بہت ہی عمدہ ارکاچ ٹیپ بنایا تھا۔ اب اس کمپنی نے ارکاچ تاپ تیار کیا ہے۔ یہ ایک انقلاب پیدا کرنے والا عمارتی مصالحہ ہے۔ یہ مصالحہ اینٹوں سیمنٹ اور لکڑی پر چسپاں ہو جاتا ہے۔ اور پلاستر روغن کی جگہ لے لے گا۔ مصالحہ مکان کے اندرونی اور بیرونی دونوں حصوں کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس مصالحے کے رنگ ہر قسم کے ہیں۔ کمپنی کا اندازہ ہے کہ موجودہ پلاستر پر جو خرچ آتا ہے۔ اس مصالحے سے اس میں ۷۵ فی صدی تخفیف ہو جائے گی۔ (اسٹار)

نئے لڑاکا جہاز رولز رائس کا جیٹ انجن

اوٹاوا۔ یکم جنوری۔ ترمیم شدہ لڑاکا جہاز الف ۸۶ کے نئے برطانیہ کے بنے ہوئے رول رائس کے جٹ انجنوں کے انتخاب کئے جانے کی توقع ہے۔ یہ جہاز کینیڈا میں تیار کیا جائے گا۔ اور کینیڈا اور امریکہ کی فوجوں میں صف اول کی لڑائی میں حصہ لیا کرے گا۔

(اسٹار)

پاکستان کے لئے مزید صنعتی مشینیں

کراچی یکم جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ کی ایک مشہور فرم نے مقامی سرمایہ کی شراکت سے چند صنعتیں قائم کرنے کی پیشکش کی ہے۔ فرم مذکور ۵۰ ہزار پونڈ لگائیگی۔ اس فرم نے بسکٹ بنانے کی دو مشینیں۔ طاقت پیدا کرنے والی مختلف قسم کی مشینیں۔ آٹا پیسنے کی مل۔ صابون، سیمنٹ کی اینٹیں اور اینٹیں بنانے کی مشینیں بہم پہنچانے کی پیشکش کی ہے۔ رنگ بنانے کا بھی ایک کارخانہ قائم کیا جائے گا۔ اس پیشکش میں کاریگر اور ماہر بھی شامل ہیں۔ جو مختلف صنعتوں کو قائم کرنے میں مدد دینگے۔

(اسٹار)

شرق اردن اور فلسطین کی سرحد پر اقوام متحدہ کے شتر سوار گشتی دستے

عمان یکم جنوری۔ فلسطین اور شرق اردن کی سرحد پر بحیرہ مردار کے جنوب میں جہاں یہودیوں نے شرق اردن کی سرحد کو عبور کیا تھا۔ اور جس کے متعلق سلامتی کونسل کو اطلاع دی گئی تھی۔ وہاں اقوام متحدہ کے مبصرین کے شتر سوار دستے تعینات کئے جائیں گے۔ یہ مبصرین فرانسیسی افسران ہیں۔ ان میں سے اکثر پہلے نوآبادیات کی شتری یونٹوں کے ممبر رہ چکے ہیں۔

ان مبصرین کا اڈہ لا دون کا شیر کراک ہوگا۔ یہ مقام شرق اردن کی سرحد میں ۲۰ میل اندر کی جانب واقع ہے۔ اور بحیرہ مردار سے مشرق کی جانب ہے۔ اس جگہ جیپ ہیڈ کوارٹر بنایا جائے گا۔ اور اس ہیڈ کوارٹر کا عمان کے ساتھ ریڈیائی تعلق قائم کیا جائے گا۔ یہ اقدام اس لئے اٹھائے گئے ہیں کہ سرحد کے ساتھ ساتھ یہودیوں کی گشتی سرگرمیوں کی اطلاعات موصول ہوتی رہیں۔ بحیرہ مردار کے جنوبی کنارے پر ایک یہودی کیمپ واقع ہے۔ اور یقین کیا جاتا ہے کہ وہاں ۲ ہزار فوجی موجود ہیں۔ اور حالیہ راتوں میں انہیں بذریعہ ہوائی جہاز سپلائی اور کمک پہونچائی گئی ہے۔ (اسٹار)

مصری فوجیں دشمن کی فوجوں کا تعاقب کر رہی ہیں

قاہرہ یکم جنوری۔ مصر کی وزارت جنگ نے مندرجہ ذیل کمیونک شائع کیا ہے۔ کل یہودیوں نے ہمارے دائیں دستے کو کاٹنے کی کوشش کی تھی۔ اس کو ناکام بنانے کے بعد ہماری بری اور ہوائی فوجیں واپس لوٹتے ہوئے دشمن کا برابر تعاقب کر رہی ہیں۔ دشمن بہت ہی تباہ شدہ کثیر بند گاڑیاں چھوڑ کر بھاگ گیا ہے۔ ہمارے ہواباز جہازوں نے دشمن کے دو ہوائی جہازوں میں آگ لگا دی اور ان کو نیچے گرا لیا۔ ہمارے تمام جہاز صحیح سلامت واپس آ گئے۔ (اسٹار)

مشرق اور مغرب کی دوستانہ کونسل اسکیم

لنڈن یکم جنوری:۔ ایک برطانوی جماعت جس کا نام مشرق اور مغرب کی دوستانہ کونسل ہے۔ اور جو بیرونی ممالک سے آنے والے طالب علموں کو مدد دیتی ہے۔ آج کل برطانیہ میں آنے والے ہر طالب علم کو ذاتی طور پر خوش آمدید کرنے کے انتظام کی سکیم تیار کر رہی ہے۔ کونسل کے اخراجات نجی چندوں سے پورے کئے جاتے ہیں۔ اور اس کونسل کو پاکستان اور ہندوستان کے ہائی کمشنروں کی معاونت حاصل ہے اس کونسل نے یہ شکایت کی ہے کہ ہوسٹلوں کی کمی اور رہائشی انتظام کی قلت کے باعث ابھی تک طالب علم پریشان ہیں۔ کونسل کا خیال ہے کہ حکومت کی طرف سے جو سرکاری ہوسٹل بنائے گئے ہیں وہ قابل اطمینان نہیں ہیں۔

کونسل کا ارادہ ہے کہ وہ اپنی تمام تر توجہ طالب علموں کے دوستانہ فضا کی رہائش تلاش کرنے پر مرکوز کر دے تاکہ طالب علم وہاں ایک کنبے کے فرد کی طرح رہ سکیں۔ نیز کونسل ایک اطلاعی مرکز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اور طالب علموں کی مہمان نوازی کے امکانات کو زیادہ وسیع کرنا چاہتی ہے (اسٹار)

گورنگ کے ایک عزیز کو ۱۸ سال قید بامشقت کی سزا

وی آنا۔ یکم جنوری۔ یہاں آسٹریلیا کی ایک پیپلز کورٹ نے گورنگ کے سالے ڈاکٹر فرنیز ہوبر کو ہٹلر کے حملہ میں امداد کرنے پر ۱۸ سال قید بامشقت کی سزا دی ہے۔ اور اسکی تمام جائیداد ضبط کرنے کا حکم دیا ہے۔

سیس انکوارٹ میں ہو لیر وزیر انصاف تھا۔ اس حکومت نے آسٹریا کے دروازے نازیوں پر کھول دیئے تھے۔ اور اسی نے اس قسم کے قانون بنائے۔ جس کے ذریعہ زبردستی الحاق کو قانونی قرار دے دیا گیا تھا۔ (اسٹار)

مصر کے وزیر اعظم کے نام شاہ عبد اللہ کا نیا پیغام

قاہرہ یکم جنوری۔ کل شرق اردن کے سفیر مقیم قاہرہ بہاء الدین طوقان نے یمن کے ولیعہد کے ساتھ ملاقات کی۔ سفیر شاہ عبد اللہ کی طرف سے ایک اور پیغام لائے ہیں۔ اور وہ ہفتہ کے روز مصر کے وزیر اعظم سے ملاقات کریں گے۔ اور شاہ عبد اللہ سے مذاکرات کے متعلق رپورٹ پیش کرینگے (اسٹار)

زنزیبار میں منتخبہ لیجسلیٹو کونسل

زنزیبار یکم جنوری۔ برطانوی ریزیڈنٹ سر ولیسنٹ گلینڈ نے اعلان کیا ہے کہ آئندہ سال لیجسلیٹو کونسل کے غیر سرکاری ممبر نامزد ہونے کے بجائے عوام کی رائے سے منتخب ہوا کریں گے۔ اس اعلان کی وجہ سے بڑی سیاسی تبدیلیوں کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ پہلے منتخبہ ممبر عرب اور ہندوستانی باشندوں کی نمائندگی کریں گے اور بعد میں اہل افریقہ کا بھی انتخاب عمل میں آئے گا۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ جزیرہ کی تاریخ میں پہلی بار براہ راست ٹیکس لگایا جائیگا۔ (اسٹار)

آسٹروی معاہدہ

لنڈن یکم جنوری۔ برطانیہ امریکہ کی اس تجویز سے متفق ہو گیا ہے۔ کہ اس بات پر غور کرنے کے لئے کہ آیا آسٹروی معاہدہ امن کی بحث و تمحیص کے اجراء کی کوئی بنیاد ہے۔ یا نہیں۔ اوائل فروری میں یہاں چار بڑے نائب وزراء خارجہ کا اجلاس منعقد ہو۔ (اسٹار)

امیر فیصل قاہرہ میں

قاہرہ یکم جنوری۔ امیر فیصل السعود سوئٹزرلینڈ سے یہاں تشریف لائے ہیں۔ وہاں اقوام متحدہ میں سعودی عرب کی نمائندگی کرنے سے قبل انہوں نے اپنا علاج کرایا تھا۔ (اسٹار)

ہوائی جہاز کے ذریعہ چاولوں کی کاشت

نیویارک یکم جنوری۔ کیلیفورنیا میں "آسمانی کھیتی باڑی" مسلسل ترقی کر رہی ہے۔ وہاں ۷۰ کمپنیاں ہوائی جہازوں کے ذریعہ بیج بونے اور فصلوں کے کیڑوں کو کنٹرول کرنے کا کام کر رہی ہیں۔ مسٹر میکلیگ کا کہنا ہے۔ کہ ہوائی جہازوں کے ذریعہ سب سے پہلے فصل کے کیڑوں کو کنٹرول کرنے کا کام لیا گیا۔ انہوں نے زیادہ تر اطلاعات کیلیفورنیا کی یونیورسٹی سے حاصل کی ہیں۔ جہازوں سے زمینوں میں کھاد ڈالنے کا کام بعد میں لیا گیا۔ زراعت میں طیارہ کا حصہ بڑھتا جا رہا ہے مثال کے طور پر کیلیفورنیا کے کسانوں نے کافی عرصہ سے نہایت کامیاب طور پر چاول کی کاشت کے لئے بیج ہوائی جہازوں کے ذریعہ گرائے

عام طیاروں کی نسبت ہیلی کاپٹر طیارہ غالباً کسانوں کی ضروریات کے لئے زیادہ موزوں ہے۔ (اسٹار)

روزنامہ الفضل
۲ جنوری ۱۹۴۹ء

جہازِ زندگی

انسانی زندگی کو ایک جہاز سے تشبیہ دی جاسکتی ہے۔ جو سمندر میں کسی منزل مقصود کے لئے روانہ ہوتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جہاز کے صحیح طور پر چلنے کے لئے جس سے وہ اپنی منزل مقصود پر پہونچ سکتا ہے۔ دو بڑی بڑی چیزیں کام کرتی ہیں۔ ایک تو انجن کی وہ طاقت ہے جو اسکو حرکت میں لاتی ہے۔ اور دوسری چیز وہ طاقت ہے۔ جو اسکو اس سیدھے راستہ پر رکھتی ہے۔ جو منزل مقصود تک اسکو لے جاتا ہے۔ اگر جہاز میں صرف انجن ہی اپنی طاقت صرف کرے۔ اور منزل مقصود کے سیدھے راستہ پر چلانے اور اسکی راہ نمائی کرنے والے آلات نہ ہوں تو یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ اپنی منزل مقصود پر پہونچ سکے۔ بلکہ وہ گمراہ ہو جائے گا۔ اور خواہ کتنی بھی طاقت انجن صرف کرتا چلا جائے اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا جب تک کہ اس طاقت کو قابو میں رکھ کر سیدھے راستہ پر چلانے کا بند و بست نہ ہو۔ اسکے برخلاف اگر جہاز میں اسکو حرکت میں لانے والی طاقت تو کوئی نہ ہو۔ اور صرف سیدھے راستہ پر چلانے کا سامان ہو تو اس سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا وہ سامان اپنے عمل میں خواہ کتنا ہی مکمل کیوں نہ ہو۔ جب جہاز میں کوئی طاقت اسکو متحرک کرنے والی ہی موجود نہ ہو۔ تو اس کا کمال کچھ بھی اثر نہیں دکھا سکتا۔ جہاز جہاں کھڑا ہے وہیں کھڑا رہے گا اور کبھی اپنی منزل مقصود کو نہیں پہونچ سکے گا۔ اس سے یہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ اگر کوئی جہاز کسی منزل مقصود کو حاصل کرنا چاہتا ہے۔ تو نہ صرف اس میں دونوں قسم کے سامان یعنی اسکو حرکت میں لانے والے سامان اور اسکی راہ نمائی کرنے والے آلات ہونے ضروری ہیں۔ بلکہ ان دونوں میں تعاون بھی ضروری ہے۔ اگر چلانے والی طاقت اور راہنمائی کرنیوالے آلات میں باہم تعاون نہ ہو تو پھر کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوسکتا۔ اگر جہاز کی منزل مقصود کچھ ہو اور راہ نمائی کرنے والے آلات اس منزل کی طرف راہ نمائی نہ کریں۔ بلکہ کسی اور طرف راہ نمائی کریں۔ تو پھر بھی وہ منزل مقصود کو نہیں پا سکے گا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان دونوں چیزوں کی موجودگی کے باوجود بھی ایک بالائی طاقت کی ضرورت ہے جو ان دونوں کے درمیان تعاون قائم کرے۔ اور ایسا نظام بنائے۔ جس سے یہ دونوں طاقتیں ایک دوسرے کی ممد و معاون ہوں۔ جب تک یہ تیسری چیز ان دونوں کے عمل میں داخل نہ ہو۔ دونوں اپنے اپنے فرائض باحسن طریق ادا نہیں کرسکتے اصل میں یہ بالائی طاقت ہی دونوں کی روح رواں ہوتی ہے۔ اور دونوں سے اس طرح کام لیتی ہے کہ جہاز اس منزل پر پہونچ سکتا ہے۔ جس پر اسکو پہونچنا ہوتا ہے۔ یہی تیسری چیز ہے جو حقیقی طور پر منزل مقصود کو بھی جانتی ہے۔ یہی نہیں بلکہ منزل مقصود بھی مقرر کرتی ہے۔ اور وہ قواعد بھی وضع کرتی ہے جن پر عمل کرکے دونوں ہی طاقتیں اپنا فرض منصبی ادا کرسکتی ہیں۔

اب اگر ہم غور کریں تو زندگی کے جہاز کو بھی کسی ساحل مقصود پر پہونچنے کے لئے ان تینوں چیزوں کی ضرورت ہے۔ ایک چیز تو انسانی جذبات ہیں۔ جذبات ہی وہ طاقتیں ہیں جو زندگی کی تمام کشمکش اور حرکت کا باعث ہیں۔ جس انسان کے دل میں جذبات نہ ابھرتے ہوں۔ وہ زندہ نہیں بلکہ مردہ ہے۔ انسان کا چلنا پھرنا۔ سونا جاگنا وغیرہ تمام حرکات جذبات ہی کی وجہ سے ممکن ہیں۔ جو بھی کام وہ کرتا ہے اس کام کے کرنے کی طاقت اس کا منبع مختلف جذبات ہی ہیں۔

دوسری چیز جو زندگی کو چلانے کے لئے ضروری ہے وہ عقل ہے۔ جب تک انسان کے دماغ میں عقل نہ ہو۔ جو جذبات کی اندھی طاقتوں کو سیدھے راستہ پر رکھ سکیں۔ ان کی صحیح راہ نمائی کرسکیں۔ اس وقت تک ان کی طاقت زندگی کے مقصد کو حاصل کرنے میں کوئی مفید حصہ نہیں لے سکتی۔ محض چلنا محض دوڑنا۔ محض سونا یا جاگنا۔ محض کھانا پینا یا اور کوئی حرکت کرنا۔ اس وقت تک کوئی ایسا نتیجہ نہیں پیدا کرسکتے۔ جو مقصد حیات کے حصول کے لئے مفید ہو۔ بغیر عقل کی راہ نمائی کے ایسی تمام حرکات نہ صرف بے کار ہیں بلکہ نقصان رساں ہیں۔ اگر اس وقت جب انسان کو چلنا ہو کھانے لگے۔ اور کھانے کے وقت دوڑنے لگے۔ تو ظاہر ہے کہ چونکہ اسکی حرکات میں کوئی نظام نہیں ہوگا۔ اسکی تمام بے محل حرکات ضائع جائینگی۔ اور وہ زندگی کی منزل مقصود کے راستہ پر ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکے گا۔ اس لئے یہ ضروری ہے۔ کہ کوئی ایسی طاقت ہو۔ جو اسکی حرکات کو ایک نظام کے ماتحت منضبط اور منظم کرے۔ اور یہ طاقت وہ عقل ہے۔ جو اللہ تعالے نے انسان کے دماغ میں رکھ دی ہے۔ عقل ہی انسانی طاقتوں کو منظم رکھتی ہے۔ اور ان سے وہ صحیح کام لیتی ہے۔ جو زندگی کی منزل مقصود کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔ اگر عقل جذبات کی راہ نمائی نہ کرے۔ اور ان کو کسی نظام کے ماتحت کام میں نہ لائے۔ تو انسان کی تمام حرکات ایک طوفان بدتمیزی کا مظاہرہ بن جائیں۔ اور دنیا ایک پل میں تباہ ہو جائے۔ ذرا ایک ایسی بستی کا تصور کیجئے جس میں تمام انسانوں کے دماغ یکدم خراب ہو جائیں۔ سب کے سب عقل سے عاری ہو جائیں۔ ایسی بستی میں ان کے جذبات کی طاقتیں آزاد ہو کر کیا اندھیر مچا دیں۔

بے شک انسان کی عقل ہی ہے جو جذبات کی اندھی طاقتوں کو قابو میں رکھ سکتی ہے۔ لیکن طاقتوں کو قابو میں رکھنے ہی سے ہماری زندگی کا مقصد پورا نہیں ہو جاتا۔ بلکہ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہماری زندگی کا کوئی مقصد بھی ہو۔ بے شک ہماری عقل ہماری طاقتوں کو کسی مقصد کی طرف راہ نمائی کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ لیکن خود مقصد کا تعین کرنا اسکے حیطۂ اقتدار سے باہر ہے۔ وہ بیشک زندگی کے راستہ کو کچھ دور تک دیکھ سکتی ہے۔ لیکن زندگی کے انتہائی مقصد کا ادراک اسکو نہیں ہوسکتا۔ وہ ان نشانہائے راہ کو دیکھ کر منزل مقصود کی طرف بڑھ سکتی ہے۔ جو ہماری منزل مقصود کے راستہ میں بنا دیئے گئے ہیں۔ وہ ایک نشان سے دوسرے نشان تک تو بیشک دیکھ سکتی ہے۔ لیکن اسکے آگے نہیں دیکھ سکتی اسکو یہ تو طاقت حاصل ہے کہ وہ ایک نشان کو دیکھ کر یہ نتیجہ نکال سکے کہ یہ سیدھے راستہ کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔ لیکن اس میں یہ طاقت نہیں ہے۔ کہ وہ اس راستہ کی انتہا کا خود بخود تعین کرسکے۔ یہی وجہ ہے کہ جو انسان یہ فرض کرلیتے ہیں۔ کہ جو کچھ ان کی عقل دیکھتی ہے وہی منزل مقصود ہے۔ اور وہ صرف نشان راہ نہیں تو بجائے زندگی کے حقیقی مقصد کی طرف بڑھنے کے وہ اس نشان رہ کے گرد چکر لگانے لگتے ہیں۔ اور اسی چکر میں زندگی صرف کردیتے ہیں۔ اور جب محسوس کرتے ہیں کہ وہ آگے نہیں بڑھ رہے تو بوکھلا کر پکار اٹھتے ہیں ؎

جہاز عمر رواں پر سوار بیٹھے ہیں
سوار خاک ہیں بے اختیار بیٹھے ہیں

حقیقت یہ ہے۔ کہ ایسے لوگ اس تیسری قوت کو نظر انداز کردیتے ہیں۔ جو زندگی کا حقیقی مقصد ہمارے سامنے رکھتی ہے۔ جو وہ قوانین بناتی ہے جس سے اس مقصد کے راستہ میں نشانہائے راہ کی پہچان ہوتی ہے۔ جس طرح ایک جہاز ران ہی تعین کرتا ہے کہ جہاز کی منزل مقصود کیا ہے۔ جس طرح ایک جہاز ران ہی سمجھتا ہے کہ انجن کی طاقت کیا ہے اور اسکا راہ نمائی کے آلات سے کس طرح کا تعلق پیدا کیا جائے۔ کہ وہ دونو منزل مقصود پر پہونچنے کے لئے مفید کام کرسکیں اسی طرح انسانی زندگی کے حقیقی مقصد کو بھی ہمارے سامنے رکھنے والا وہی ہوسکتا ہے۔ جو ہماری زندگی کے معرض وجود میں لانے کا ذمہ وار ہے۔ وہی وہ قوانین بھی بناتا ہے۔ جس سے ہماری حرکات اور عقلوں میں وہ ربط ضبط پیدا ہوتا ہے۔ جو زندگی کی منزل مقصود کے حصول کے لئے مفید ہوتا ہے کیونکہ ہماری زندگی کے رشتہ کے دونوں سروں کو وہی جان سکتا ہے۔ منزل حیات کے مقام ابتدا اور مقام انتہا کا اسی کو پورا پورا علم ہوتا ہے۔ اس لئے ان دونوں مقامات کا ہم اتنا ہی علم پا سکتے ہیں۔ جتنا کہ وہ ہم کو دیتا ہے۔ اور وہ ضرور اتنا علم ہم کو دیتا ہے۔ جس سے ہم صراط مستقیم پر چلتے جائیں۔ وہی ان نشانہائے راہ کی پہچان کا علم دیتا ہے۔ جن کو دیکھ کر ہماری عقل ہمارے جہاز زندگی کو اسکی بتائی ہوئی منزل مقصود کی طرف راہ نمائی کرسکتی ہے۔

ہمارے جہاز زندگی کا جہاز ران اللہ تعالے ہے وہی اسکی منزل مقصود کا تعین کرتا ہے۔ اور وہی ان اندھی طاقتوں اور عقل کے باہمی تعاون کے لئے قوانین بناتا ہے۔ اس نے سلسلہ نبوت اسی لئے قائم کیا ہے۔ تاکہ وہ ہمارے سامنے زندگی کی منزل مقصود رکھے۔ اور اس منزل مقصود کے راستہ میں جو نشان راہ ہیں اسکی پہچان کے طریقے ہماری عقلوں کو سکھائے تاکہ ہم اپنی زندگی کی منزل مقصود کو جو اس نے متعین کی ہے پا لیں۔

امریکہ مشن کی سال رواں کی دوسری سہ ماہی

سہ ماہی رپورٹ تبلیغ امریکہ مشن اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر ۱۹۴۸ء

از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر۔ امریکہ

امریکہ مشن کی سال رواں کی دوسری سہ ماہی جہاں بعض نہایت غمناک پہلوؤں کی حامل ہے۔ وہاں خدا تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے امریکہ مشن کی تاریخ میں بعض نئے اور نمایاں ابواب کا اضافہ بھی کرتی ہے اور اس لحاظ سے اس مشن کی زندگی کا یہ عرصہ اپنے غیر معمولی واقعات کے لحاظ سے خاص طور پر یادگار رہے گا۔

برادرم مرزا منور احمد صاحب مرحوم

برادرم میرزا منور احمد صاحب کی وفات کا اندوہگیں سانحہ احباب کے سامنے آچکا ہے۔ یہ نقصان امریکہ مشن کے لئے موجودہ حالات میں نہایت سخت تھا اور ہے۔ جس خداداد قابلیت اور محنت سے آپ نے حلقہ پٹس برگ میں کام چلایا تھا وہ خلاء پورا ہونا دقت طلب ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمارے مرحوم بھائی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین نعمتوں کا وارث بنائے اور اپنے لازوال فضل سے نوازے اور آپ کی قربانیوں میں بے انتہا برکت ڈالے آمین۔

ہماری پہلی سالانہ کانفرنس

اس سہ ماہی میں ڈیٹن میں امریکہ کی جماعتہائے احمدیہ کی پہلی سالانہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ ایک ایسے باب کا آغاز ہے۔ جس کے مفید اور بابرکت نتائج ظاہر ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ اس کانفرنس کا سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوا ہے کہ جماعتوں میں اسبات کا احساس صحیح طور پر پیدا ہونا شروع ہوا ہے کہ امریکن مشن کو چلانا اور اسے کامیاب کرنا درحقیقت ان کی ذمہ داری ہے اور وہ خود اس کے لئے خدا تعالےٰ کے حضور جوابدہ ہیں۔ اس احساس نے جماعتوں میں قربانی کی ایک نئی روح پیدا کر دی ہے۔ جو ماہوار چندوں اور دیگر تبلیغی مساعی کی صورت میں ظاہر ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ مشنوں میں باہمی تعلقات۔ واقفیت۔ تعاون اور مسابقت کے فوائد بھی کسی صورت میں نظر انداز نہیں ہو سکتے۔ کانفرنس کی رپورٹ بھی برادرم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب بی۔ ایس۔ سی۔ واقف زندگی سیکرٹری کانفرنس کی طرف سے الفضل اور مسلم سن رائز میں شائع ہو چکی ہے۔

ہمارے کام کی تقسیم

برادرم میرزا منور احمد صاحب مرحوم کی وفات سے قبل ہمارے مشن چار حلقوں میں تقسیم تھے برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب حلقہ نیویارک میں ہیں۔ جس میں بوسٹن۔ نیویارک۔ نیوجرسی بالٹی مور وغیرہ مقامات شامل ہیں۔ برادرم چوہدری شکر الٰہی صاحب کا حلقہ کینساس سٹی اور سینٹ لوئیس پر مشتمل ہے۔ برادرم مرزا منور احمد صاحب مرحوم کے حلقہ میں پٹس برگ۔ کلیولینڈ۔ فلاڈلفیا اور ینگس ٹاؤن وغیرہ مقامات تھے۔ خاکسار کے سپرد مرکزی کام کے علاوہ شکاگو۔ انڈیانا پولس ڈیٹن اور ڈیٹرائٹ کی جماعتیں ہیں۔ برادرم مرزا منور احمد صاحب مرحوم کی وفات کے بعد ان کے حلقے کا کام بھی خاکسار کرتا ہے۔ جب تک کہ نیا مبلغ نہ آجائے۔

ذیل میں ہمارے کام کی حلقہ وار رپورٹ پیش ہے:-

حلقہ مسوری (سینٹ لوئیس و کینساس سٹی) اس حلقہ کے مبلغ برادرم چوہدری شکر الٰہی صاحب نے اگست کا آخری حصہ تو انڈیانا پولس میں گزارا جہاں سے آپ اپنے حلقہ میں منتقل ہو رہے تھے۔ اس مشن میں آپ ہفتہ میں تین روز تعلیمی اور تربیتی اجلاس منعقد کرتے رہے۔ جس میں یسرنا القرآن اور نماز کے سبق دیتے رہے۔ اور ممبران سے تربیتی تقریروں کی مشق کرواتے رہے۔ کینساس سٹی جا کر نہ صرف آپ نے اس سلسلہ کو ہی جاری رکھا۔ بلکہ اس کے علاوہ رسالہ مسلم سن رائز اور قرآن مجید انگریزی جلد اول کا درس دیتے رہے۔ ممبران کو احمدیت کا انگریزی لٹریچر پڑھنے کو دیا۔ قریباً ہر ممبر نے عرصہ زیر رپورٹ میں دو سے پانچ تک کتب ختم کیں۔ حضرت سیٹھ عبد اللہ بھائی الہ دین صاحب کے شائع کردہ لٹریچر کے دو سیٹ انڈیانا پولس اور ایک سیٹ سینٹ لوئیس مشن کو دیا۔ جماعتوں میں اخبار سن رائز لاہور کی خریداری کی تحریک کی۔ جو کافی حد تک کامیاب رہی۔ سینٹ لوئیس مشن کا دورہ کر کے وہاں پر روزانہ کلاس لیتے رہے۔ اور لجنہ اماء اللہ کی ہفتہ وار میٹنگوں میں شامل ہو کر ان کے پروگرام میں مدد دیتے رہے۔ انڈیانا پولس میں عید الفطر کے موقعہ پر جماعت نے غیر مسلمین کو دعوت طعام دی۔ جس میں "احمدیت کیا ہے" کے موضوع پر آپ نے مفصل تقریر کی۔ اس کے علاوہ پبلک سکوائر میں تقریریں کر کے پیغام حق پہونچاتے رہے۔ بعد میں سوال و جواب کا موقعہ بھی دیتے رہے۔ ان تقریروں کے نتیجہ میں بعض لوگ مشن میں آکر میٹنگوں میں شامل ہوتے رہے۔

عیسائیوں کی ایک ایسوسی ایشن میں تقریر کر کے اسلام اور مسلمانوں کے مشرقی و مغربی دنیا پر احسانات بیان کئے۔ کینساس سٹی کے ڈائرکٹر آف سکولز سے ملاقات کر کے اسلام کے متعلق لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔ رسالہ مسلم سن رائز کے لئے خریدار حاصل کئے۔ پانچ سو کی تعداد میں آپ نے ایک ہینڈ بل ([illegible]) کے نام سے شائع کر کے ممبران اور ڈاک کے ذریعے تقسیم کیا۔ انفرادی تبلیغ بھی جاری رہی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ڈیٹن کانفرنس میں شامل ہونے کے علاوہ آپ دو دفعہ پٹس برگ بھی آئے۔ پہلی دفعہ برادرم مرزا منور احمد صاحب مرحوم کی عیادت کے لئے اور پھر وفات کے موقعہ پر بھی پہنچے۔ اس وقت ابھی تک آپ کے ویزے کی مشکلات ہماری راہ میں حائل ہیں۔ جن کو حل کے لئے باقاعدہ کوشش جاری ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ تمام مشکلات کو دور کر کے اطمینان اور یکسوئی کے ساتھ تبلیغ سلسلہ کی توفیق بخشے۔ آمین

حلقہ نیویارک:- عرصہ زیر رپورٹ میں برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب اس حلقہ کے تمام مشنوں یعنی بالٹی مور۔ نیویارک اور بوسٹن میں باری باری گئے اور وہاں پر قیام کر کے نومسلمین کی تعلیم و تربیت اور دیگر تبلیغی مساعی میں مصروف رہے۔ ڈیٹن کنونشن سے واپسی پر آپ پٹس برگ میں برادرم مرزا منور احمد صاحب مرحوم کی عیادت کے لئے ٹھہرے تھے۔ لیکن ان کے حالت کے پیش نظر فیصلہ ہوا کہ آپ ان کی صحت تک وہیں ٹھہریں۔ مگر خدا تعالےٰ کو مرحوم کا اپنے پاس بلانا منظور تھا۔ بہر حال ان کی زندگی کے آخری ایام میں ان کے قریب رہنے اور ان کی خدمت کرنے کی سعادت برادرم چوہدری غلام یٰسین صاحب کو حاصل ہوئی۔

نیویارک کی جماعت میں قیام کے دنوں ہر ہفتے میں آپ چار میٹنگیں کرتے رہے۔ جن میں یسرنا القرآن نماز اور کتاب احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے اسباق دیتے رہے۔ ممبران سے تقاریر کروائی جاتی رہیں۔ اور اس طرح انہیں احمدیت کی تعلیم سے واقف کرنے کی کوشش کی۔ بالٹی مور اور بوسٹن کی جماعتوں کی بھی ہفتہ میں تین میٹنگیں کروائی جاتی رہیں اور یسرنا القرآن۔ نماز اور اسلامی اصول کی فلاسفی کے اسباق دیئے گئے۔

نیویارک شہر میں چونکہ مسلمان کہلانے والے بعض ایسے گروپ بھی ہیں۔ جو اپنی ذاتی منافع کے پیش نظر احمدیت کے خلاف پروپیگنڈ کر کے ممبران کے خیالات کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسلئے یہاں کے ممبران کو احمدیت کی تعلیم سے تفصیلی واقفیت دینے کے لئے خاص کوشش کرنی پڑتی ہے۔ ان ہر سہ جماعتوں میں ممبران کی ایک معقول تعداد نے باوجود اسلام میں نئی نئی شمولیت کے شوق کے ساتھ روزے رکھے رمضان المبارک میں نیویارک میں قرآن کریم کا درس دیا جاتا رہا۔ عیدین کی نمازیں بھی تمام جماعتوں نے باقاعدہ ادا کیں۔ اور نیویارک اور بوسٹن میں پہلی مرتبہ قربانی بھی دی گئی۔

لیکچر اور تبلیغ۔ چوہدری غلام یٰسین صاحب نے عرصہ زیر رپورٹ میں چھوٹی بڑی میٹنگوں میں پینتالیس[45] لیکچر دیئے۔ جن میں اسلام اور احمدیت کے اصولی مسائل دوسرے مذاہب سے مقابلہ اور امتیازات بیان کئے ایک موقعہ پر ٹیلی ویژن پر مکالمہ کی صورت میں اسلام کا نام پہنچانے کی توفیق ملی۔ جسکے نتیجے میں بعد میں کئی نئے لوگوں سے ملاقات ہوئی۔ نیویارک شہر کے مرکزی پبلک مقامات کولمبس سرکل اور یونین سکوئیر جا کر بھی پیغام حق پہنچایا۔ مختلف مذہبی سوسائیٹیوں اور گرجوں میں جا کر تبلیغ اسلام کی جماعت کے ممبران سے بھی تبلیغ کروائی گئی۔

آپکی قیام گاہ پر اور میٹنگوں میں کئی افراد تحقیق حق کے لئے آتے رہے۔ لٹریچر تقسیم اور فروخت کیا گیا۔ نیویارک کے ایک دفتر میں تقریباً تمام کارکن زیر تبلیغ ہیں۔ جن سے تقریباً ہر ہفتہ اسلامی مضامین پر گفتگو اور لیکچر کی صورت نکل آتی ہے۔ برادرم چوہدری صاحب کے اندازے کے مطابق عرصہ زیر رپورٹ میں اس حلقہ میں تیرہ صد[1300] سے زائد اشخاص تک اسلام کا نام پہنچا۔

چندے اور دیگر امور:- یہ حلقہ چونکہ ہنوز نیا ہے۔ اسلئے ابھی مالی قربانی کی اہمیت سے پوری طرح واقف نہیں۔ مگر اب خدا تعالےٰ کے فضل سے بہتری کی طرف قدم ہے۔ اور تینوں جماعتوں سے ماہوار چندہ آتا ہے۔ اگرچہ ترقی کی بہت گنجائش ہے۔ تحریک جدید میں ہر سہ جماعتوں نے حصہ لیا ہے۔ اور پوری ادائیگی کی کوشش جاری ہے تربیتی اور تبلیغی امور کے لئے آپ نے تقریباً دو صد خطوط لکھے۔ انڈین یونین اور پاکستان کی تقاریب یوم آزادی میں شامل ہوئے اور دلچسپی رکھنے والے احباب سے واقفیت حاصل کی۔ پاکستان کانسلیٹ کو آپ کا تعاون عملی طور پر حاصل رہا اور اس سلسلے میں ملاقاتوں اور مطلوبہ امور کے لئے آپ باقاعدہ وقت دیتے رہے۔ قائد اعظم کی وفات پر میموریل میٹنگ میں شامل ہوئے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں آپ نے ۳۷۹۰ میل سفر کیا۔ (باقی)

درخواست دعا

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ امۃ اللہ بیگم سلمہا اللہ تعالےٰ اہلیہ برادرم مکرم مرزا محمد سعید صاحب بعارضہ شدید کھانسی سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام سے گذارش ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائی جاوے۔

نیز برادرم بابو عبد الرحمٰن صاحب ایم اے کی اہلیہ محترمہ بھی عرصہ سے بیمار چلی آتی ہیں۔ بعض اوقات بیماری شدید صورت اختیار کر جاتی ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی دعا فرمائی جائے

(خاکسار:- غلام محمد ثالث احمدی)

سیرالیون میں مسلمانوں کی حالت

(از مکرم محمد ابراہیم صاحب خلیل امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون)

فری ٹاؤن سیرالیون کا مرکزی شہر اور مغربی افریقہ کی مشہور بندرگاہ ہے۔ سیرالیون کے دو حصے ہیں کالونی اور پروٹیکٹوریٹ جسقدر تعلیم، تمدن، تہذیب کالونی میں زیادہ ہے اتنی ہی خوبی کی باتیں پروٹیکٹوریٹ میں کم ہیں۔ جبکہ کالونی کا مرکز فری ٹاؤن اور دوسرے حصہ کا بو ہے مغربی افریقہ میں اسلام کا سب سے زیادہ فرقہ فرقہ مالکیہ پایا جاتا ہے۔ جو ہاتھ چھوڑ کر نماز ادا کرنا مسنون خیال کرتا ہے۔ امام مالک کے بعد ان کے خیال میں شیخ تیجان (کئی سو سال ہوئے مراکو میں پیدا ہوئے) سے بڑا کوئی ولی بزرگ نہیں ہوا ہمارے ملک کے ان سید زادوں کی طرح جو بے سمجھ لوگوں کو لوٹتے پھرتے ہیں۔ بالکل اسی طرح اس ملک میں بھی ایسے لوگ پائے جاتے ہیں۔ ابھی دو ماہ کا عرصہ ہوا میں کتابیں بیچتا، ٹریکٹ دیتا اور تبلیغ کرتا ہوا گاڑی میں جا رہا تھا ایک صاحب گاڑی میں داخل ہوئے ساتھ بہت سے مصاحب تھے، پوچھنے پر معلوم ہوا کہ یہ صاحب شیخ تیجان آف مراکو کی اولاد سے ہیں۔ میں نے کچھ کتابیں دکھلائیں۔ گاڑی سے باہر دیکھا تو ایک سٹریٹ فروش غریب مسلمان ۲۰ شلنگ کے قریب اپنا سارا سرمایہ پیر صاحب کو دے رہا تھا۔ پیر صاحب بمع مصاحبین ہاتھ اٹھا کر اس کے لئے دعا کر رہے تھے اور برکت بخش رہے تھے۔ اتنے میں گاڑی چل پڑی۔ تو پہنچے تو شہر کے چھوٹے بڑے مسلمان پیر صاحب کے استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ جب گاڑی چل رہی تھی تو میں نے گاڑی میں ہی گفتگو کی اور تبلیغ کی کتب دکھلائیں۔ وہ انگریزی سے بالکل نابلد تھے۔

ایک دن گورنر صاحب کی ہوم میں پارٹی تھی۔ بندہ کو بھی حاضر ہونے کا موقع مل گیا۔ چند منٹ وقت سے پہلے گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ وہ شیخ صاحب بمعہ اپنے بھائی باہر بیٹھے ہیں۔ میرے جانے پر میرا ہاتھ پکڑ لیا اور بیٹھک میں جانے لگے۔ گورنر صاحب نے ہم دونوں سے مصافحہ کیا۔ لیکن اس کی بیوی سے نہ کیا۔ پیر صاحب میرا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگے جو میں تم کو عربی میں کہوں تم انگلش میں بتاتے جانا میں حیران کہ یہ کیا معاملہ ہے۔ پہلے کمشنر پھر ڈپٹی کمشنر لیڈی گورنر وغیرہ کو باری باری مجھے ساتھ لے گئے اور کہنے لگے ان کو کہہ کہ میں نے بوسوں چلے جانا ہے۔ کوئی ملاقات کا ٹائم دو۔ وہ کہیں ہمارے پاس اتنا ٹائم کہاں۔ مطلب یہ تھا کہ جو دینا ہے دو میں نے جانا ہے۔ آخر ایک میز پر ہم تینوں اکٹھے بیٹھ گئے۔ کوئی ایک گھنٹہ گفتگو ہوئی۔ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آسمانی پیغام پہنچانے کے بعد کئی سوال پوچھے۔

کیا آپ کو الہام ہوتا ہے؟ نہیں۔ کیا آپ صاحب کشف ولی ہیں؟ صاف کہنے لگے نہیں۔ پھر آپ ہیں کیا؟ فرمانے لگے۔ معمولی مسلمان انسان ہوں۔ اس کے بھائی کو میں نے مسجد احمدیہ میں آنے کی دعوت دی وہ آئے۔ ہمارے امیر صاحب نے عربی میں بعض مسائل سمجھائے۔ پھر مشن ہوس میں بلایا۔ آئینہ کمالات اسلام کی آخری عربی بعض البشریٰ رسالے وغیرہ دئیے۔ سکول دکھلایا۔ خدمت کی، چلے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ ملک سیرالیون سے وہ تین صد پونڈ لے گئے۔ نہ کوئی وعظ نہ نصیحت نہ قرآن نہ حدیث کسی بات کا ذکر ہی نہیں۔

اسی طرح آجکل ایک اور صاحب شیخ تیجان کی اولاد سے یہاں آئے ہوئے ہیں۔ مسلم لوگ پیروں سے بڑھ کر ان کی عزت کرتے ہیں۔ کئی صاحب ہیں جن کو کئی دفعہ بفضلہ تبلیغ کر چکے ہیں۔ پیر صاحب کو بھی تین چار دفعہ ملنے گئے لیکن وہ اندر ہی رہتے ہیں۔ میں نے اندر ہی ٹریکٹ عربی اور البشریٰ رسالہ پہنچا کر اتمام حجت کر دی۔ ایک دن شہر کے معزز مسلم رئیس اور سب الیف (امام) ان کو گورنر صاحب سے انٹروڈیوس کرانے کے لئے گئے تھے۔ فقیر کو بھی بلایا گیا۔ پیر صاحب بڑے بڑے گورنمنٹی لفافے جو وہ ڈاکر اور باتھرسٹ سے لائے تھے گورنر صاحب کو دکھلاتے رہے کہ کس قدر رقم انہوں نے دی ہے۔ سارے شہر کے لوگ ان کی خاطر رقم اکٹھی کر رہے ہیں۔ گورنر سے فارغ ہونے کے بعد جانے لگے تو بندہ نے جناب پیر صاحب سے مصافحہ کیا (مسلمان نہیں کرتے) اور باقی مصاحبوں سے بھی ملا۔ یہ پیر صاحب یہاں پاس ہی ایک کالج ہے وہاں لڑکوں کو دیکھنے آئے اور لوگوں کو کہنے لگے "دیکھو مسلمان عیسائی سب ایک ہے کوئی فرق نہیں (وہاں انجنیئر انگریز ہے) انگریزی حکومت کی تعریف کرنے لگ گئے۔ اب ملک میں دورہ پر گئے ہوئے ہیں۔ مسلمانوں کی حالت سنئے!

مسلم مرد تعلیم حاصل کر کے بڑے بڑے عہدوں پر ملازم ہیں پہلے انہوں نے مسلم عورتوں سے شادی کی۔ جب دیکھا کہ عیسائی لڑکیاں تعلیم یافتہ مل جاتی ہیں تو پہلی بیویوں کو کالمعلقہ چھوڑ (الا ماشاء اللہ) مسیحی لڑکیوں سے شادیاں کر لیں۔ اب تقسیم جائداد کے جھگڑے میں ہیں۔ ان کا مقصد شریعت اسلامی کے مطابق ورثہ تقسیم ہو۔ اب عیسائی بیویاں اسلامی حکم کو کب مانتی ہیں۔ طریق نکاح، تعدد ازدواج، تقسیم ورثہ کے پیچیدہ مسائل کے حل کرنے میں دیر سے مشغول ہیں۔ کل ہی مسلم ایسوسی ایشن کا خاص اجلاس صرف اسی غرض کے لئے تھا۔ بندہ مسٹر الہادی صدر مجلس ہذا کے گھر صبح گیا۔ کہنے لگے آج تو ہماری خاص میٹنگ ہے۔ کیا تم بھی چلو گے۔ میں نے کہا ہاں تیار ہوں (حالانکہ اس سے پہلے یہ لوگ اپنے جلسوں میں احمدیوں کو نہ بلاتے تھے) صاحب صدر نے ... گورنر کی طرف ایک میمورنڈم تیار کئے ہوئے کا خلاصہ سنایا۔ شہر کے کل معزز مسلم مرد جمع تھے۔ یہ جلسہ کوئی تین گھنٹے ہوتا رہا۔ خلاصہ تحریر یہ ہے۔

پہلے دن جلسہ میں مجھے ان کی زبان کی پوری سمجھ نہیں آتی تھی۔ دوسرے دن پھر شہر کے معزز رئیس جسٹس آف پیس کے گھر گیا۔ اس نے بتایا کہ مسلم کانفرنس فری ٹاؤن کی کوشش ہے کہ قرآنی حکم (پہلا حق دار متوفی اس کا بڑا بیٹا ہوتا ہے) اس کو بدل کر بیٹا کی بجائے خاوند کو جائیداد کا حق دار کا قانون پاس کرایا جائے پہلے:

(۱) مسلم کانگرس کا لفظ محمڈن کی جگہ مسلم آئندہ کیا جائے۔

(۲) بڑے لڑکے کی جگہ (مال مرنے پر) خاوند آئندہ ساری جائیداد کا مالک ہو۔

(۳) آفیشل ایڈمنسٹریشن کی جگہ Imam of the Tribe (Chief)

مسلم کانفرنس نے گورنر کو یہ تبدیلیاں کرنے کے لئے درخواست دی ہے۔ لیکن مسلم ایسوسی ایشن کی کوشش یہ ہے کہ سنہ ۱۹۰۵ء کا قانون پاس شدہ ویسا ہی رہے۔ شرعی طور پر خاوند ہرگز حق دار نہیں ہو سکتا بڑا بیٹا ہی ہو گا۔ ان کا ارادہ اور کوشش ہے کہ محمڈن کی بجائے مسلم ہو۔ اور نمبر ۳ میں تبدیلی کی جائے۔ اور نمبر ۲ میں جو خدائی حکم ہے ہرگز تبدیلی نہ کی جائے۔ کانگرس کا زور ہے ایسوسی ایشن کا زور نہیں ہے۔ دونوں پوری پوری کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے کلام کو فتح دے۔ اور شرعی اسلامی قانون پاس ہو۔

سنہ ۱۹۰۵ء میں ہم نے گورنمنٹ سے چار بیویاں کرنے کی اجازت لی۔ پچھلے سال ہی عید الفطر کی چھٹی منظور کرائی۔ جولائی سنہ ۴۷ء میں مسلم کانفرنس نے گورنر کو بعض قانون میں تبدیلیوں کا خط لکھا۔ شادی، طلاق، تعدد ازدواج تقسیم جائیداد کے ضروری مسائل کو حل کر کے یہ میمورنڈم گورنر کو بھیج رہے ہیں۔ کیونکہ ہمارے پاس عیسائی عورتیں ہیں۔ اور وہ عیسائی قانون کے مطابق ہماری ساری جائیداد پر قبضہ کرنا چاہتی ہیں۔ ہم نے یہ ضروری مسائل اپنے الفوں (اماموں) کو حل کرنے کے لئے کہا۔ انہوں نے کہا ہم کو انگلش نہیں آتی۔ ہمارے جوان جن کو انگلش آتی ہے وہ مذہب دین اور شریعت سے آزاد اور اسلامی مسائل سے ناواقف ہیں۔ بعض امام بیمار بن بیٹھے۔ بعض نے کوئی جواب ہی نہ دیا۔ بڑی مشکل پیش آئی کہ کیا کریں۔ آخر ہم نے سوچا کہ مسجد کا امام صرف منتر اور نماز پڑھانے کے لئے ہوتا ہے۔ یہ فیصلے قبیلہ کے امام اور بڑے آدمیوں کو کرنے چاہئیں۔ اس لئے انہوں نے جو مناسب سمجھا لکھ کر دیا ہے جو میمورنڈم کی صورت میں گورنر کے پیش ہو گا۔ بعض لوگوں نے سوال کئے۔ اخیر پر بندہ کو بھی وقت دیا گیا۔ میں نے کہا جمیع العلم فی القرآن لکن تقاصر عنہ افہام الرجال۔ ان سب باتوں کا حل اور اس کی تشریح قرآن۔ سنت، حدیث میں موجود ہے یہ بہت اہم معاملہ ہے۔ آپ ملک کے لئے قانون بنانے لگے ہیں۔ اگر آپ کے فیصلے قرآن کریم یا سنت کے خلاف ہوئے تو آپ لوگ سب گنہگار ہوں گے۔ جب مجھ کو آپ کے فیصلوں یا قانون کا علم ہو گیا تو یہ فیصلے (جو کہ میرے خیال میں بعض قرآن کے خلاف ہیں) ہمارے مسلمان لوگ ہمارے ملک میں پڑھ کر آپ لوگوں کی قرآنی ... پر ہنسیں گے اور خدا ناراض ہو گا۔ جس کے جواب میں صاحب صدر فرمانے لگے یہ صاحب انڈیا سے یہاں مشنری ہیں۔ بیرونی آدمی ہیں ان کو ہماری تکالیف کا کیا پتہ۔ یہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے مرید ہیں۔ جنہوں نے سنہ ۱۸۸۹ء میں دعوے مسیحیت کیا اور سنہ ۱۹۰۸ء میں فوت ہو گئے۔ ان کے خلیفہ صاحب کی چار بیویاں ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ لوگ بھی اسلام کے لئے جان دے رہے ہیں۔ مشنری کا مطلب ہے کہ پہلے یہ میمورنڈم انڈیا بھیجا جائے گا۔ وہاں سے واپس ہو کر آئے تو گورنر کے حضور پیش ہو۔ ہم یقین دلاتے ہیں کہ یہ میمورنڈم معمولی آدمیوں نے نہیں بنایا بلکہ چوٹی کے عالم جو قرآن کا ترجمہ کر سکتے ہیں انہوں نے یہ قانون تیار کئے ہیں۔ جو ماہر سیاست دان۔ قانون ساز اور عالم دین شین ہیں۔ اس لئے انڈیا بھیجنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اب یہ گورنر کے پاس جائے گا اور پاس ہو گا۔

اب جبکہ عیسائی عورتوں نے مسلم رؤساء کا ناک میں دم کر دکھا ہے تو بیدار ہوئے ہیں۔ اور قانون بنا رہے ہیں

اسی طرح مسلم لڑکیاں عیسائیوں سے شادی کر رہی ہیں۔ سینکڑوں عربی نسل مسلمان یہاں اپنے آپ کو بتلاتے ہیں۔ ان کا گزارہ ہی تعویذ دھاگہ پر ہے۔ ہزار ہا قسم کی نئی نئی رسوم مسلمانوں میں پائی جاتی ہیں۔ کئی کئی قبیلے فرقے۔ نسلیں ہر ایک کا علیحدہ امام۔ علیحدہ مسجد علیحدہ پیر۔ اگر رسوم اور بدعات کا مجسمہ افریقہ کو کہا جائے تو میرے خیال میں بجا ہو گا۔ جن اور بھوت کے خیالات عام پائے جاتے ہیں۔ آئے دن سینکڑوں مرد عورت جمع دیکھے جاتے ہیں جو Dance نکال رہے ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے عالموں کو اپنے حج کرنے یا عربی بولنے کا فخر ہے حالانکہ علوم شریعت سے بالکل کورے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو حقیقی مسلمان بنائے۔ اور سب کا انجام بخیر فرمائے۔

وصایا

منظوری سے قبل وصایا اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر ان کے متعلق کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر وصیت کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر وصیت معہ تاریخ تحریر	نام معہ پتہ	خلاصہ مضمون وصیت	گواہوں کے نام
934 — 9/1/47	محمد عثمان علی صاحب بنگالی دیہاتی مبلغ کلاس ۳ درویش قادیان	ایک مکان پانچ مرلہ اور زمین دس مرلہ جس میں ایک بہن شریک ہے ماہوار وظیفہ ۲۹ روپے ان دونوں کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔ نیز اس کے علاوہ آئندہ جو جائداد ہوگی۔ اور جو ترکہ ہوگا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔	۱۔ مولوی محمد شریف صاحب امینی قادیان ۲۔ بشیر احمد صاحب ناصر
10446 — 13/7/47	سید منظور احمد شاہ صاحب ولد سید حسین شاہ صاحب سکنہ موجوکے ضلع گجرات حال درویش قادیان	جائداد کوئی نہیں۔ وظیفہ ماہوار ۳۴ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں نیز یہ وصیت آئندہ جائداد پر اور ترکہ پر بھی حاوی ہوگی۔	۱۔ علی محمد صاحب سکنہ گکھانوالی ضلع سیالکوٹ ۲۔ محمد شفیع صاحب عابد قادیان
10450 — 12/7/47	خان محمد صاحب ولد امام دین صاحب سکنہ عالم گڑھ ضلع گجرات حال درویش قادیان	جائداد کوئی نہیں۔ وظیفہ ماہوار ۲۴ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔ یہ وصیت آئندہ جائداد اور ترکہ پر بھی حاوی ہوگی۔	۱۔ علی محمد صاحب سکنہ گکھانوالی سیالکوٹ ۲۔ بشیر احمد واقف زندگی۔
9922 — 30/1/47	کریم بی بی زوجہ مبارک احمد صاحب ناصر واقف زندگی دیہاتی مبلغ قادیان	حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ بذمہ خاوند اور زیور قیمت ۵۰/- اسکے ۱/۱۰ حصہ کی اور متروکہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ مبارک احمد ناصر واقف زندگی دیہاتی مبلغ (۲) نور محمد باڈی گارڈ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ
9934 — 17/2/47	امۃ الحمید زوجہ فتح محمد خان صاحب ناصر آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ کنجیجی سندھ	کانٹے جوڑی نصف تولہ قیمت ۵۲/۸/- انگوٹھی تین ایک تولہ ۱۰۵/-/- نکہ ایک نصف تولہ ۲۴/- کیل ناک ایک ۳/-/- حق مہر ۵۰۰/- کل میزان ۷۱۳/-/- اس کل رقم کی نیز متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں	۱۔ حافظ نصیر محمد خان صاحب پنشنر اوورسیر ۲۔ فتح محمد خان خاوند موصیہ۔
9944 — 1/2/47	حیات بیگم چوہدری حاکم خان صاحب سکنہ چک ۱۲۴ ڈاکخانہ بھنڈ لیوالی ضلع سرگودھا	حق مہر مبلغ ۳۲/- اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ غلام محمد چک ۹۹ شمالی سرگودھا ۲۔ چوہدری حاکم خان صاحب چک ۱۲۴ جنوبی سرگودھا
9959 — 25/1/47	فضل بی بی بیوہ فتح محمد صاحب مرحوم سکنہ دار العلوم قادیان	ایک صد روپیہ حق مہر اور متروکہ کے ۱/۶ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ فضل الٰہی بسر حقیقی موصیہ ۲۔ علی محمد صاحب موصی انسپکٹر وصایا
9975 — 28/1/47	حاکم خان ولد نکتے خان صاحب سکنہ چک ۱۲۴ جنوبی ڈاکخانہ بھنڈ لیوالی ضلع سرگودھا	چک ۱۲۴ جنوبی میں چالیس کیلہ اراضی ہے قیمتاً اوسطاً پندرہ ہزار روپیہ ہے اسکے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ چوہدری غلام رسول نمبردار چک ۹۹ شمالی ۲۔ غلام احمد سیکرٹری جماعت چک ۹۹ شمالی
9994 — 24/2/47	انور احمد ولد شیخ علی حسن صاحب سکنہ سامانہ ریاست پٹیالہ	ایک مکان واقعہ سامانہ قیمت ایک ہزار روپیہ ماہوار آمد ۱۷/- روپے۔ نیز آئندہ جائداد اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ چوہدری خورشید احمد انسپکٹر وصایا ۲۔ نعمت اللہ سیکرٹری مال جماعت سامانہ
9995 — 24/2/47	انوری بیگم زوجہ امیر عالم صاحب بی اے سکنہ سامانہ ریاست پٹیالہ	جائداد سوائے حق مہر کے کوئی نہیں۔ حق مہر ایک ہزار روپیہ بذمہ خاوند کے اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ چوہدری خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا ۲۔ امیر عالم بی اے خاوند موصیہ سامانہ
10005 — 7/4/47	جلال دین گل ولد چوہدری بہادر علی صاحب سکنہ بہادر حسین خورد ڈاکخانہ مسانیاں ضلع گورداسپور	کوئی جائداد نہیں ماہوار تنخواہ معہ الاؤنس ۸۱/- ہے۔ اسکے نیز آئندہ جائداد اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ عبد الرحیم بی اے امیر جماعت لاہور ۲۔ محمود احمد اسمبلی آفس لاہور
10012 — 27/4/47	سراج دین ولد چراغ دین سکنہ چک ۴۶ جیٹھہ بھاڑیوالہ ڈاکخانہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ	جائداد حسب ذیل ہے۔ ایک ہزار روپیہ نقد علم مکان سکنی واقعہ چک ۴۶ قیمت اندازاً ۵۰۰/- روپے جسکے ۱/۳ حصہ کے مالک ہیں۔ سالانہ آمد ۲۰۰/- روپیہ اس جائداد اور آمد نیز ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں	۱۔ چوہدری خورشید احمد صاحب ۲۔ شیخ بشیر احمد صاحب لالہ موسیٰ گجرات
10015 — 22/3/47	شہاب الدین ولد چوہدری بابا دین صاحب چک ۳۱/۱۱۰ ڈاکخانہ چک ۳۱/۱۱۰ تحصیل ضلع منٹگمری	کوئی جائداد نہیں ماہوار آمد ۵۳/- روپے ہے جائداد جو آئندہ ہو۔ نیز آمد اور متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ نذیر احمد خان سیکرٹری مال منٹگمری ۲۔ محمد نواز خان صاحب کلرک منٹگمری
10058 — 20/4/47	برکت علی صاحب ولد مستری رحمت علی صاحب مقام و ڈاکخانہ کھاریاں ضلع گجرات	موجودہ جائداد حسب ذیل ہے ایک مکان قیمتی دو ہزار روپیہ۔ نقد روپیہ ایک ہزار۔ ماہوار آمد ۱۳۰/- روپے ہے اس جائداد اور آمد اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ عبد اللہ صاحب کھاریاں ۲۔ محمد دین صاحب موصی کھاریاں
10067 — 27/4/47	نصر اللہ خان صاحب ولد چوہدری شاہ محمد صاحب سکنہ منگیے ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ	۳ بیگھہ زمین قیمت اندازاً بارہ ہزار روپیہ ہے کے ۱/۱۰ حصہ کی نیز آئندہ جو جائداد ہو اور ترکہ ہو اس پر بھی یہ وصیت ہوگی۔	۱۔ خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا (۲) چوہدری سلطان احمد صاحب
10081 — 12/4/47	شیخ عبد الرحیم ولد شیخ رحمت اللہ صاحب دار البرکات قادیان	محلہ دار البرکات میں ایک مکان قیمتی پانچ صد روپیہ اور ماہوار آمد ۴۰/- روپے کے نیز متروکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ فضل حسین صاحب دار الفتوح قادیان (۲) شیخ فضل احمد صاحب دار الفتوح قادیان
10085 — 4/47	عبد العزیز ولد برکت علی صاحب سکنہ بھیرہ چیچی حال محمود آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر۔ سندھ	جائداد کوئی نہیں۔ کاشتکاری پر گذارہ ہے آمد ماہوار ۵۰۰/- سالانہ ہے۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔ آئندہ جو جائداد ہو اس پر نیز ترکہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔	۱۔ عبد المومن خان صاحب ۲۔ بشیر احمد ولد اکبر عبد الواحد موصی
10089 — 16/4/47	محمد حسین ولد میاں باغ صاحب سکنہ دھندکا ڈاکخانہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ	جائداد موجودہ حسب ذیل ہے ایک بھینس قیمت ۲۰۰/-/- ایک لیمپ فولادی ۲۷۵/-/- کل میزان ۴۷۵/-/- کاشت کی آمد ۵۰/- ہے۔ اس جائداد اس آمد کے نیز ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں۔	۱۔ بشیر احمد صاحب ۲۔ خورشید احمد صاحب انسپکٹر وصایا۔
10091 — 25/4/47	نذیر احمد ولد محمد عبد اللہ ساکن مالوکے بھگت۔ ڈاکخانہ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ	اس وقت کوئی جائداد نہیں ماہوار آمد جو اس وقت ۷۰/- روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہیں نیز آئندہ جائداد اور متروکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔	۱۔ اللہ دتہ صاحب امیر جماعت احمدیہ ۲۔ علی بشیر خان سیکرٹری مال جماعت احمدیہ
10100 — 21/4/47	مختاراں بیگم زوجہ فضل دین صاحب محلہ دار الرحمت قادیان	جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ ۳۰۰/- روپیہ جو بذمہ خاوند ہے۔ کوئی زیور نہیں ہے۔ اس حق مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز جو آئندہ جائداد ہو۔ اس کے اور ترکہ کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت کرتی ہیں۔	۱۔ فضل دین صاحب سکنہ قادیان ۲۔ علی محمد صاحب انسپکٹر وصایا۔
10112 — 20/4/47	امۃ الرشید زوجہ سید ظفر احمد صاحب مقام ہوشیارپور	حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ جو بذمہ خاوند ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائداد نہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز جو آئندہ جائداد ہو اس پر اور متروکہ پر بھی ان کی یہ وصیت حاوی ہوگی	۱۔ خواجہ بشیر احمد دار الرحمت ۲۔ سید ظفر احمد صاحب خاوند موصیہ

امریکہ ہالینڈ کو مالی امداد دے گا

واشنگٹن یکم جنوری۔ مارشل امداد کے سلسلہ میں پہلے سال جو مارچ میں ختم ہو رہا ہے۔ امریکہ نے ہالینڈ اور ولندیزی جزائر شرق الہند کے لئے ۵۵۰۰۰۰۰ ڈالر کی امداد دینا منظور کیا تھا۔ آئندہ ہفتہ جب نئی کانگرس کا اجلاس ہوگا تو اس سے کہا جائے گا کہ وہ مارچ سے جون تک کے عرصہ کے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لئے ......۵ لاکھ ڈالر کی امداد کی منظوری دیدے۔

افغانستان جمہوریہ انڈونیشیا کو ہر ممکن امداد دیگا

کراچی یکم جنوری۔ حکومت افغانستان نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ ہالینڈ کے انڈونیشیا پر جارحانہ حملہ کی بناء پر افغانستان کے عوام میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اگر ہالینڈ نے اس ظلم و تشدد کو بند نہ کیا اور ولندیزی فوجوں نے انڈونیشیا کو خالی نہ کیا تو افغانستان جمہوریہ انڈونیشیا کی امداد کے لئے ہر ممکن مدد بہم پہنچائیگا اور ایشیائی ممالک جمہوریہ انڈونیشیا کی اعانت کے سلسلہ میں جو اقدام اختیار کریں گے افغانستان پوری طرح شریک ہوگا۔

جرمن فوجیں انڈونیشیا اور فلسطین میں لڑ رہی ہیں

روسی چیف آف سٹاف کا انکشاف انگیز بیان

برلن یکم جنوری۔ روسی چیف آف سٹاف متعینہ جرمنی لیفٹیننٹ جنرل جی ایس لکیان شینکو نے آج مغربی طاقتوں پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ جرمن فوجوں کو انڈونیشیا ویٹ نام اور فلسطین میں جنگ کے لئے استعمال کر رہی ہیں۔ روس کے سرکاری اخبار میں مزید لکھا گیا ہے کہ فرانس برطانیہ۔ بلجیم، امریکہ اور شمالی افریقہ میں لاتعداد جرمن قیدی ہیں۔ برطانیہ میں یہ قیدی کانوں میں کام کر رہے ہیں۔ امریکہ نے ان قیدیوں کو جنگی اہمیت کے مقام پر رکھا ہے۔

زنجبار میں سیاسی اصلاحات کی توقع

منتخب شدہ ارکان عرب اور ہندوستانی باشندوں کی نیابت کریں گے

زنجبار یکم جنوری۔ برطانوی ریذیڈنٹ صدر سٹیٹ گلینڈی نے حال ہی میں ایک اعلان جاری کیا ہے جس کی روشنی میں یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ زنجبار میں عنقریب اہم سیاسی تبدیلیاں رونما ہوں گی۔ توقع ہے کہ آئندہ مجلس آئین ساز کے غیر سرکاری ارکان نامزد ہونے کے بجائے منتخب کئے جائیں گے۔ پہلے منتخب شدہ ارکان عرب اور ہندوستانی باشندوں کی نیابت کریں گے بعد ازاں افریقیوں کے نمائندے بھی منتخب کئے جائیں گے۔ جزیرہ کی تاریخ میں پہلی بار محصول عائد کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔

کوئلہ زیادہ قیمت پر فروخت کرنیوالوں کو سزا

پشاور یکم جنوری۔ پشاور میں کوئلہ کا کاروبار کرنے والے حاجی احمد بخش اور میاں محمدؐ کے نام منظور شدہ لسٹ سے کاٹ دیے گئے ہیں۔ کیونکہ وہ کوئلہ حکومت کے مقرر کردہ نرخوں سے زیادہ قیمت پر فروخت کر رہے تھے۔ چھ ماہ تک انہیں کوئلہ نہیں دیا جائے گا۔

برطانی امداد قبول کرنے سے عربوں کا انکار

وائنا آسٹریا یکم جنوری۔ میونخ میں حکومت امریکہ کے اخبار نے یہ اطلاع شائع کی ہے کہ عرب لیگ کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ عربوں نے قضیہ فلسطین کے حل کے سلسلے میں برطانی امداد قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ علاوہ ازیں عرب لیگ نے اسلامی بلاک کی تجویز کو قبول کرنے سے بھی انکار کیا ہے۔ اخبار مذکور نے یہ بھی لکھا ہے کہ قاہرہ کا امریکی سفارت خانہ برطانیہ اور مصر کے تعلقات دوستی کو مضبوط بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔

نجب کے علاقہ میں یہودی نوجوں نے بھاگنا شروع کر دیا

مصری فوجیں یہودیوں کا تعاقب کر رہی ہیں

لنڈن یکم جنوری۔ گزشتہ شب قاہرہ میں مصری وزارت جنگ کے ایک نمائندے نے بتایا کہ نجب (جنوبی فلسطین) میں مصری فوجیں ان اسرائیلی فوجوں کا تعاقب کر رہی ہیں جو ہمارے دائیں بازو کو گھیرے میں لینے کی ناکام کوشش کے بعد پسپا ہو رہی ہیں۔ اس اعلان کے ساتھ ہی تل ابیب سے اسرائیلی اعلان ہوا کہ نجب میں جنگ مدھم پڑ رہی ہے۔ ایک یہودی نمائندہ نے بتایا کہ نجب میں دو لڑاکا مصری طیاروں کو اسرائیلی فوجوں نے گرا لیا ہے۔ اس نے اس خبر کی صحت بتانے سے انکار کر دیا ہے کہ اسرائیلی فوجیں مصری فوجوں کے ساتھ جہاں بھی وہ ہوں ڈٹ کر مقابلہ کر رہی ہیں۔ نمائندہ نے مزید بتایا کہ اس کی حکومت کو مجلس اقوام متحدہ کا کوئی نوٹس نہیں ملا کہ جنگ بند کر دی جائے۔ مصری نمائندہ نے بتایا کہ مصری لڑاکا طیاروں نے دو اسرائیلی ہوائی جہازوں پر گولیاں برسائیں جنہیں آگ لگتی دیکھی گئی۔ تمام مصری طیارے محفوظ واپس پہنچ گئے۔

مغربی پنجاب کیلئے کمشنر جنرل مہاجرین کا تقرر

کراچی یکم جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر اختر حسین سابق فنانشل کمشنر پنجاب کو کمشنر آبادکاری و اراضی مقرر کیا گیا ہے اور مسٹر اے۔ ایم بخاری کو مغربی پنجاب کا کمشنر جنرل مہاجرین مقرر کیا گیا ہے۔ ان کی تقرری کا اعلان سرکاری گزٹ میں کر دیا جائے گا۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ مغربی پنجاب سندھ اور سرحد کی صوبائی حکومتوں کو اختیار دیدیا گیا ہے کہ اپنے ماتحت عملہ کی بھرتی کر سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک بورڈ کی تشکیل ہونے والی ہے۔

ایک معمولی مگر سبق آموز نظارہ

اس مرتبہ جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ لاہور کے افتتاح کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے شاہنشاہ بابر کی زندگی کی ایک مثال دیتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ اگر بابر جیسا بادشاہ ایک چیونٹی سے سبق حاصل کر کے اپنی نو دفعہ کی شکست کو شاندار فتح میں بدل سکتا ہے۔ تو کیا ہم بابر سے سبق حاصل کر کے ایسی قربانیاں پیش نہیں کر سکتے۔ جن کے نتائج ساری دنیا میں نہایت شاندار ہوں۔

میں نے جب حضور کے مندرجہ بالا الفاظ سُنے۔ تو میرا ذہن دفعتہً اس نظارے کی طرف چلا گیا۔ جو ہے تو اگرچہ معمولی سا۔ لیکن اس وقت اپنی کیفیت اور تاثر کے لحاظ سے نہایت ہی سبق آموز کہا جا سکتا ہے۔

چند دن ہوئے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ربوہ میں تشریف لائے۔ حضور موٹر سے اُتر کر مختلف امور کے متعلق خدام سے گفتگو فرما رہے تھے۔ کہ دفعتاً حضور نے اپنی چھڑی سے زمین کی طرف اشارہ کیا۔ تمام لوگوں کی نگاہیں فوراً زمین کی طرف لگ گئیں۔ وہاں کیا دیکھتے ہیں۔ کہ ایک چھوٹا سا کیڑا اپنے جسم کے لحاظ سے ایک بہت بڑے تنکے کو کھینچتا چلا جا رہا ہے۔ تنکے کی لمبائی چوڑائی اُس کیڑے کے حجم سے تقریباً چھ گنا تھی۔ مگر وہ نہایت تیزی کے ساتھ مسلسل اُسے کھینچے لئے جا رہا تھا۔ حضور نے جب یہ نظارہ دیکھا۔ تو فرمایا کہ دیکھو یہ چھوٹا سا کیڑا ہے۔ مگر کتنے بڑے تنکے کو کھینچے جا رہا ہے۔ حضور کا مقصد تھا۔ کہ جس طرح ایک چھوٹا سا کیڑا اپنی روزی کے لئے ایک بڑے تنکے کو کھینچ سکتا ہے۔ اسی طرح انسان پر لازم ہے کہ وہ اپنے مقصد کے حصول کے لئے جو ہمارا مقصد ہے۔ اپنی عظیم الشان ذمہ داریوں سے کبھی دریغ نہ کرے۔ بلکہ نہایت خندہ پیشانی سے انہیں قبول کر کے استقلال کے ساتھ جادۂ صداقت پر گامزن رہے۔ ہم ربوہ میں رہنے والوں کو تو اس مثال کا اور بھی لطف محسوس ہوا۔ کیونکہ ہمارے دفاتر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خاص ہدایت پر اس بے آب و گیاہ وادی میں آئے ہیں۔ اور یقیناً ہمارے دل پر اپنی ذمہ داریوں کا احساس بہت بلند ہونا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ تمام جماعت کو اپنی صحیح ذمہ داری سمجھنے اور اسے نباہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(عبد السلام اختر)

عہدیداران جماعت ہائے مقامی کی توجہ کے لئے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بارہا عہدیداران جماعت ہائے مقامی کو توجہ دلا چکے ہیں۔ کہ لازمی چندہ جات۔ حصہ آمد۔ چندہ عام و چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی اور مرکز میں ترسیل۔ عہدیداران جماعت ہائے مقامی کا کام ہے۔ اور انہی کی ذمہ داری ہے۔ کہ ہر ایک کی آمد کے مطابق چندہ وصول کریں۔ لیکن معلوم دیتا ہے۔ عہدیداران مقامی خاص کر عہدیداران مال اس طرف پوری توجہ نہیں دے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان مدات کی آمد گذشتہ کئی دنوں سے حد درجہ گر گئی ہے۔ مثلاً گذشتہ پندرہ دنوں میں بعض دنوں کی آمد بطور نمونہ درج ذیل ہے

تاریخ	میزان آمد چندہ عام و حصہ آمد و چندہ مستورات	
۸ دسمبر:-		کوئی آمد نہیں
۱۰ اور ۱۱ دسمبر:-	"	۲۶۳۹
۱۴ دسمبر:-	"	۶۹۴
۱۵ دسمبر:-	"	۳۷۰
۲۲ دسمبر:-	"	۷۱
۲۳ دسمبر:-	"	۸۵۷

حالانکہ بجٹ صدر انجمن احمدیہ کے لحاظ سے روزانہ آمد کم از کم سوا دو ہزار روپیہ ان مدات کی ہونا ضروری ہے۔ ان پندرہ دنوں میں ایک دن ایسا بھی ہے۔ جب کوئی آمد ان مدات کی نہیں ہوئی۔ اور ایک دن ایسا بھی ہے۔ جب صرف ۷۱ روپیہ آمد ہوئی۔ اس سے ظاہر ہے کہ سیکرٹریان مال مقامی اپنے فرائض کی طرف پوری توجہ نہیں دے رہے۔ اگر کسی عہدہ دار کو چندہ کی وصولی میں وقتیں ہوں تو چاہیئے کہ معاملہ مجلس عاملہ مقامی میں رکھے۔ اگر وہ حل تلاش نہ کر سکے۔ تو نظارت بیت المال سے مشورہ لے۔ لیکن اپنے فرض سے غفلت بہت بڑا جرم ہے۔ (نظارت بیت المال)

پولینڈ اور برطانیہ میں تجارتی معاہدہ

لندن ۳۱ دسمبر:۔ یہاں موصول شدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ پولینڈ مشینوں اون۔ روئی اور دھاتوں کے بدلہ میں برطانیہ کو ۵ کروڑ پونڈ قیمت کی غذا سالانہ فراہم کر سکتا ہے۔ خیال ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان ۵ سال کے لئے ایک تجارتی معاہدہ ہو جائے گا۔

پولینڈ کی برطانیہ کے لئے غذائی برآمد میں گوشت۔ انڈے۔ مرغی۔ آلو اور پیاز شامل ہونگی (دستار)

بلوچستان مشاورتی کونسل!

کراچی یکم جنوری:۔ بلوچستان مشاورتی کونسل کے ممبروں کا اعلان سیبی دربار سے قبل ہی اعلان کر دیا جائیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ یقین وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان نے صوبائی مسلم لیگ کے وفد کو دلایا۔ معلوم ہوا ہے کہ سیبی دربار فروری میں منعقد ہوگا۔ وفد کو دوسرے بین الاقوامی کانفرنسوں میں روانہ کئے جانے والے وفد میں بلوچستان کا بھی ایک نمائندہ شامل کرنے کی درخواست کی تھی۔ اس وفد سے کہا گیا ہے کہ ایسے آدمیوں کی ایک فہرست پیش کرے جو ان فرائض کو مناسب طریقہ پر سرانجام دے سکیں۔ (دستار)

تین ہزار کمیونسٹوں نے اپنے آپکو برمی حکام کے حوالے کر دیا

رنگون یکم جنوری - برمی پریس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ٹانگو کے ضلع میں تین ہزار کمیونسٹوں نے جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں اپنے آپ کو خود بخود سرکاری حکام کے حوالے کر دیا ہے - اپنے آپ کو حکام کے حوالے کرتے وقت وہ ۸۲ ہاتھی اور ۲۵ مویشی وغیرہ بھی لائے تھے (اسٹار)

چرچ پر حکومتِ رومانیہ کا عتاب

روم یکم جنوری - کل رات پوپ کی طرف سے اس امر کا اعلان کیا گیا ہے کہ مشرقی یورپ میں کمیونسٹوں کی طرف سے کیتھولک چرچ کیخلاف مزید حملوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں - اس مرتبہ رومانیہ میں بالخصوص اس قسم کے حملے کئے گئے ہیں - وہاں حکومت نے کیتھولک سکولوں اور ہسپتالوں کی تمام املاک کو ضبط کر لیا ہے - اور اس قسم کے تمام کیتھولک ادارے بند کر دئے گئے ہیں - اور وہاں مذہب کی ترویج کو عمداً دبایا جا رہا ہے (اسٹار)

——— کراچی یکم جنوری - پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین ایک ہفتہ تک اندرون سندھ کا دورہ کرنے کے بعد آج واپس کراچی پہنچ گئے -

مختصرات

برلن - ۳۱ر دسمبر - روسی چیف آف سٹاف نے مغربی طاقتوں پر الزام لگایا ہے کہ وہ جرمن قیدیوں سے بہت زیادہ کام لے رہے ہیں - اور انہیں فلسطین انڈونیشیا اور ویٹ نام کی تحریک آزادی کو کچلنے کے لئے بھرتی کیا جا رہا ہے -

کلکتہ - ۳۱ر دسمبر - حکومت مغربی بنگال کا وزیر محکمہ آبکاری کل رات کلکتہ کے ایک ہوٹل میں مردہ پایا گیا - اس کے جسم پر خون کے نشانات تھے - پولیس محو تفتیش ہے -

کراچی - ۳۱ر دسمبر ایک روسی جہاز ۳۰ ہزار ٹن گندم لے کر جمعہ کو کراچی پہنچ گیا

کراچی - ۳۱ر دسمبر - امید ہے کہ اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن کے فوجی ممبر لفٹننٹ جنرل موریس ڈیلوی ۲ر نومبر کو کراچی پہنچ جائیں گے - اور دو روزہ قیام کے بعد دہلی روانہ ہو جائینگے -

لندن - ۳۱ر دسمبر - "نیو سٹیٹسمین" مقالہ افتتاحیہ میں انڈونیشیا کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے - کہ اگر برطانیہ نے ایشیائی اقوام کے دشمنوں کی طرفداری کی - تو ایشیائی ممالک برطانیہ کو چھوڑ کر دوسرے ممالک سے رابطہ قائم کر لیں گے -

چیکوسلواکیہ میں چرچ کیخلاف ایک زبردست مہم کا آغاز

حکومت کیطرف سے پادریوں پر غداری کا الزام

پراگ یکم جنوری - ہنگری کی طرح چیکوسلواکیہ میں بھی چرچ کے خلاف ایک زبردست مہم شروع ہو گئی ہے - چیکوسلواکیہ کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے "مزدوروں کا احتجاج" کے عنوان سے ایک پمفلٹ شائع کیا ہے پمفلٹ میں پادریوں پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ وہ جمہوری عوام کے دشمن اور قوم و ملک کے غدار ہیں - نیز ان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ کھلے الفاظ میں حکومتِ وقت کے ساتھ وفاداری کا اعلان کر کے اپنی صفائی پیش کریں - ورنہ بصورتِ دیگر اس کے برے نتائج بھگتنے کیلئے تیار رہیں -

یاد رہے گذشتہ چند ماہ سے چیکوسلواکیہ میں مذہبی آزادی کو بزعم سلب کیا جا رہا ہے اکثر گرجا بند کر دئے گئے ہیں - اور رومن کیتھولک اخبارات پر بھی پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں (اسٹار)

سیام میں ایک وسیع ہوائی اڈے کی تعمیر

بنکاک یکم جنوری - سیام کی حکومت نے سیام کے شاہی فضائیہ کو حکم دیا ہے کہ وہ ڈان موآنگ کے ہوائی اڈے کو ڈیڑھ سال کے اندر اندر پایہ تکمیل تک پہنچا دے - چنانچہ اس سلسلہ میں ایک امریکی ماہر کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں - اسباب کا انتظام کیا جا رہا ہے - کہ اڈہ بیک وقت ایک سو شش کے ہوائی جہازوں کو کنٹرول کر سکے - جب یہ ہوائی اڈہ تیار ہو جائیگا - تو اس کا شمار جنوب مشرقی ایشیا کے عظیم ترین اڈوں میں سے ہوگا -

اب ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات پہلے کی نسبت خوشگوار ہیں

مسٹر گوپال سوامی آئنگر کا بیان

مدراس یکم جنوری ہندوستان کے وزیر مواصلات مسٹر گوپال سوامی آئنگر نے کل ایک پریس ملاقات کے دوران میں کہا کہ اب ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات پہلے کی نسبت ۴

امریکہ کی جنگی کنٹرول کی تجویز

نیو یارک یکم جنوری - معلوم ہوا ہے کہ ایک دوسری جنگ کی صورت میں امریکہ کے قومی حفاظتی وسائل کے بورڈ نے امریکہ کے تمام مادی انسانی اور صنعتی وسائل کو مجتمع کرنے کے اختیارات کی تجاویز تیار کی ہیں - ایک باوثوق ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ وہائٹ ہاؤس ان تجاویز پر غور کر رہا ہے - اور غالباً انہیں کانگرس کے آئندہ اجلاس میں پیش کر دیا جائے گا

اگر وہائٹ ہاؤس نے وسط جنوری میں شائع ہونے والی قومی حفاظتی وسائل کے بورڈ کی رپورٹ سے منطبق کرنے کے لئے ایک جامع بل میں ہنگامی اختیارات کی درخواست روانہ کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے لئے بورڈ کے مشیر مسٹر کنتھ ڈی جانسن نے تقریباً ۲۰ موضوع تیار کر لئے ہیں - انہیں اولیت - کوٹہ کا تعین - قیمت اور تنخواہوں کی تقرری - نسانی طاقت کنٹرول سنسر شپ - مزدوروں کے تنازعات کے متعلق قوانین - دوبارہ گفت وشنید - زائد منافع اور انتظامی ایجنسیوں کا اشتراک عمل شامل ہے

قانونی اسکیم میں قومی حفاظتی وسائل کا بورڈ وجود میں لانے کی کوشش کیجائیگی - یہ بورڈ جنگ کی صورت میں تمام جنگی سرگرمیوں کی نگرانی کریگا - کہا جاتا ہے کہ اس نمونہ کی ایک انجمن قائم کر دی گئی ہے - ایک لاکھ مشینی آلات کے آرڈر دیدیئے گئے ہیں ان پر تقریباً ۸ کروڑ ڈالر خرچ ہونگے - ان آلات کو فوری طور پر استعمال میں لایا جا سکتا ہے خواہ جنگ کے آلات اور لڑائی کے طریقوں میں کسی قسم کی تبدیلی کیوں نہ ہو - (اسٹار)

سورج کی طاقت کو کام میں لانیکی کوشش

نیو یارک یکم جنوری - پودے میں کلوروفل نامی سبز مادہ غذا کی پیدائش کے لئے سورج کی طاقت کو استعمال کرتا ہے اور اس طاقت کو غذا میں جمع کر دیتا ہے - ادارہ کارنیج کی معمل گاہوں میں کلوروفل پیدا کرنے والے پروٹو کلوروفل نامی مادہ کو اسکی خالص شکل میں نکال لیا گیا ہے -

اب پروٹو کلوروفل کو قدرت کے سب سے اہم راز یعنی سادہ انتزاج کا راز ظاہر کرنے کے لئے تجربات اور مطالعہ میں استعمال کیا جا رہا ہے - کلوروفل کے تجربات میں ریڈیائی فعال کاربن ڈائی آکسائڈ بڑی مقدار میں تیار ہو جانے کی وجہ سے گذشتہ دو برسوں میں بڑی مدد ملی ہے -

(اسٹار)

حکومت پاکستان کے بعض ماہرین نہروں کا قضیہ جمعیتِ اقوام میں پیش کرینگے

کراچی یکم جنوری - معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نہروں کے قضیہ کے سلسلے میں جو حکومت ہائے مشرقی اور مغربی پنجاب کے درمیان مابہ النزاع ہے اپنے بعض ماہرین کو جمعیتِ اقوام میں بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے - ان ماہرین میں غالباً مغربی پنجاب کے چیف انجینئر بھی شامل ہونگے - اس جھگڑے کے بعض قانونی پہلوؤں کے متعلق مشورہ حاصل کرنے کی غرض سے مغربی پنجاب کے وزیر خزانہ میاں نوراللہ آج وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں سے ملاقات کر رہے ہیں -

امریکہ کے عیسائی مبلغ چین میں بدستور مقیم رہینگے

نیو یارک یکم جنوری - امریکہ کی بیرونی مشنز کانفرنس کی اطلاع مظہر ہے کہ اگر چین میں کمیونسٹ بالآخر فتحیاب ہو گئے - تو امریکہ کے تمام پروٹسٹنٹ مشنری جنکی تعداد ایکہزار تین سو ہے اپنے اپنے مفوضہ فرائض کی انجام دہی کیلئے چین میں بدستور مقیم رہینگے

---

۴ خوشگوار ہیں - مسٹر گوپال سوامی آئنگر جنہوں نے گذشتہ بین المستعمراتی کانفرنس میں ہندوستانی وفد کی قیادت کی تھی - امید ہے ۱۰ر جنوری کو اس قسم کی ایک اور کانفرنس کے سلسلے میں کراچی جائینگے - جہاں ان باہمی امور کے متعلق گفت وشنید ہوگی جو دہلی کانفرنس میں طے نہ ہو سکے تھے

برما کا دیو پیکر انسان

لندن یکم جنوری - تالوقہ نامی ۲۷ سالہ شخص کے متعلق رنگون کی اطلاع سے یہاں لوگوں نے یہ سوچنا شروع کر دیا ہے کہ دنیا کا طویل ترین کون آدمی ہے - ابھی تک کسی اور شخص کی لمبائی تالوقہ کے برابر ہونے کی اطلاع نہیں ملی ہے - تالوقہ ۹ فٹ ۸ انچ طویل ہے - خیال ہے کہ اس کا سب سے قریبی مقابل ایک ولندیزی جان وان کریم ہے - جسکی لمبائی ۹ فٹ ۳½ انچ ہے - اس کا وزن ۲۵ اسٹون (۲۵۰ پونڈ) ہے - اسکو سوٹ کے لئے ۸½ گز کپڑے کی ضرورت ہوتی ہے -

اس خیال کے برخلاف کہ دیو پیکر انسان بہت طاقتور ہوتے ہیں یہ دیکھا گیا ہے - کہ نسبتاً ان کے اعضاء کمزور ہوتے ہیں - ان کی آواز مہین اور زندگی کم ہوتی ہے - (اسٹار)

ڈی گال کی خفیہ پولیس کا افسر

پیرس یکم دسمبر - کرنل ڈی ولوان (کرنل ناسی) نے فرانسیسی فوج سے استعفیٰ دے دیا ہے - وہ دوران جنگ میں جنرل ڈیگال کی خفیہ پولیس کے لندن میں افسر اعلیٰ تھے - اور بعد میں ان پر مالی خورد برد کے سخت الزام لگائے گئے تھے (اسٹار)